فن لینڈ، آئس لینڈ اور یونان (ص ۵)۔ انگلستان کے بارے میں یہ دل چسپ انکشاف کیا گیا ہے کہ اس کے جھنڈے پر صلیب کے تہرے نشانات ہیں جو عیسائی مذہب کے تین ولیوں (saints) کے قائم کردہ فرقوں کی نمایندگی کرتے ہیں۔

نظریۂ پاکستان کی تعریف و تشریح کی تائید میں پروفیسر شریف المجاہد نے متعدد عظیم المرتبت مسلمانوں اور غیر مسلم دانش وروں کی آرا سے کتاب کو مزین کیا ہے۔ ان میں ڈاکٹر ولفریڈ اسمتھ، ڈاکٹر رینان (Renan)، ڈاکٹر امبید کر، ڈی گریسیا، محمد اسد لیوپولڈ، اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی قابل ذکر ہیں۔

نظریۂ پاکستان یا دو قومی نظریے کے حق میں ایک اور دلیل یہ دی گئی ہے کہ مشرقی پاکستان کے مسلمانوں نے پاکستان سے علیحدگی کے بعد بالکل متصل علاقے مغربی بنگال کے ساتھ لسانی اور جغرافیائی وحدت کے باوجود، ضم ہونا گوارا نہیں کیا بلکہ مسلمان ہونے کی وجہ سے اپنا جداگانہ سیاسی وجود قائم کیا۔ فاضل مصنف نے دو قومی نظریے یا نظریۂ پاکستان کے حق میں جتنی دلیلیں پیش کی ہیں، ان میں یہ دلیل سب سے قوی نظر آتی ہے۔

مصنف نے ایک آسٹریلوی محقق ڈینس واکر (Dennis Walker) کا ایک بیان بھی نقل کیا ہے۔ وہ ۱۹۶۹ء میں ڈھاکہ گیا تھا تو وہاں کے عوام ہندستان کے ہم نوا اور لادینیت پسند تھے مگر ۱۹۷۳ء میں جب وہ دوبارہ وہاں گیا تو اس نے دیکھا کہ بنگالی مسلمان تیزی کے ساتھ مسلم قومیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں (ص ۱۰۲)۔ مصنف نے اس ضمن میں خود اپنے مشاہدات بھی پیش کیے ہیں کہ وہاں کے مسلمان اب بنگلہ قومیت سے دُور اور اسلامی قومیت سے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ مختصر یہ کہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ٹھوس دلائل و براہین پر مبنی ایک صحیح الفکر تصنیف ہے۔ اس کا مطالعہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مفید ہوگا جو اس مغالطے میں مبتلا ہیں کہ پاکستان ایک کثیر القومی ملک ہے یا اس کے قیام کا مقصد اسلام کا نفاذ نہیں بلکہ کچھ اور ہے۔ مقدمہ معروف دانش ور ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری نے تحریر کیا ہے۔ (ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن صدیقی)

سوانح مفکر اسلام، بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد نمبر۱، کراچی ۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۵۲۰۔ قیمت: ۱۵۶ روپے (مجلد)۔

ابوالحسن علی ندویؒ (علی میاں) جیسی شخصیت کی سوانح لکھنا، جس نے ایک بھرپور سرگرم زندگی گزاری ہو، کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن بلال حسنی نے اس مشکل کام کو نہایت خوبی سے انجام دیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان کی خودنوشت کاروان زندگی سے مدد ضرور لی ہے لیکن کتاب کی اپنی اسکیم ہے جس میں